ششماہی

الابصار

جولائی – دسمبر 2022

شمارہ: 2 جلد: 1

ISSN Print: 2958-9150

ISSN Online: 2958-9169

شعبہ فقہ و شریعہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

ششش ماہی تحقیقی مجلّہ

الابصار

جولائی – دسمبر 2022ء جلد:1۔ شمارہ:2

مدیر اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر شیخ شفیق الرحمن

مدیر

ڈاکٹر عبد الغفار

مدیر منتظم

محمد جنید انور

شعبہ فقہ و شریعہ

دی اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور، پاکستان

محترم جناب وائس چانسلر کا پیغام

الحمد للہ جامعہ عباسیہ سے اپنے علمی سفر کا آغاز کرنے والا ادارہ "دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور پاکستان" دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔ اساتذہ کرام کی محنت اور لگن کی بدولت فیکلٹی ممبران اور طلبہ کی تعداد کے اعتبار سے جامعہ کا شمار پاکستان کی بڑی جامعات میں ہوتا ہے۔ جامعہ میں نئے قائم ہونے والے شعبہ جات بھی اس کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ شعبہ فقہ و شریعہ کے تمام اکیڈمک پروگرامز (پی ایچ ڈی فقہ و شریعہ، ایم فل فقہ و شریعہ اور بی ایس فقہ و شریعہ) ایچ ای سی سے منظوری کے بعد کامیابی سے جاری ہیں۔

شعبے کا تحقیقی مجلہ الابصار تیزی سے مجلات میں اپنا مقام بنا رہا ہے اور مجلہ کی دوسرے شمارے کی بروقت اشاعت پر چیئرمین شعبہ اور ان کے رفقائے کار کی محنت لائقِ تحسین ہے۔ اس حوالے سے ڈین کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ کی خدمات بھی ناقابلِ فراموش ہیں۔ اشاعت کے اولین مرحلے پر ہی تحقیقی مجلہ میں بین الاقوامی تحقیق کاروں کے مقالات شائع ہونا خوش آئند ہے۔

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ میں قائم شعبہ جات کے مابین مسابقت کا رجحان ایک مثبت علامت ہے جو یقیناً جامعہ اسلامیہ کو تحقیق و ترقی کے نئے افق تک پہنچائے گا۔ امید کرتا ہوں کہ شعبہ فقہ و شریعہ سے شائع ہونے والا تحقیقی مجلہ بہت جلد اپنی ایک پہچان اور امتیاز حاصل کر کے قومی و بین الاقوامی سطح پر تحقیق میں اپنا کردار ادا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ شعبہ فقہ و شریعہ، مجلہ الابصار، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ اور اس جامعہ کو دیگر جامعات کے لئے قابلِ تقلید بنائے۔

Athar .Mahboob

انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب (تمغہ امتیاز)

وائس چانسلر

دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

تعارف مقالہ نگاران

شازیہ چوہان

ٹیچرز ٹرینر، غزالی پبلی کیشنز، لاہور

محمد طاہر اکبر

نمائندہ روزنامہ بیٹھک، ملتان

ڈاکٹر محمد صادق

ایلیمنٹری ٹیچر، گورنمنٹ ہائی سکول، خیر پور ڈاہا

سید محمد مبین شاہ

پی ایچ ڈی اسلامک سٹڈیز، گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان

ڈاکٹر زبیر طیب

سی ای او، حرا انسٹیٹیوٹ آف سوشل سائنسز ریسرچ اینڈ ڈیویلپمنٹ، بہاولپور

سرفراز اجمل

لیکچرر، یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب، لاہور

جاوید مصطفٰی

پرنسپل، جامعہ غوثیہ سعیدیہ، بہاولپور

عبدالرؤف صنوان

لیکچرر، KIPS کالج، لاہور

ڈاکٹر عبید اللہ فہد

پروفیسر، شعبہ اسلامیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، انڈیا

ڈاکٹر حافظ عبدالمجید

اسسٹنٹ پروفیسر وصدر شعبہ علومِ اسلامیہ وعربی، گومل یونیورسٹی،ڈیرہ اسماعیل خان

رابعہ ارم

پی ایچ ڈی اسکالر، کوونٹری یونیورسٹی، برطانیہ

فہرستِ مقالات

اداریہ مدیر

اردو مقالات

1۔ حدیثِ خلابہ سے مستنبط احکام اور معاصر اطلاقات

شازیہ چوہان 01

2۔ خواجہ سراء اور LGBTQ+ میں فرق، تاریخ اور متنازعہ ٹرانس جینڈر ایکٹ پاکستان

محمد طاہر اکبر 17

3۔ زیب وزینت کی عصری تعبیرات وشرعی تحدیدات

ڈاکٹر محمد صادق 33

4۔ شرک کی فقہی تعبیرات

سید محمد مبین شاہ 47

5۔ عبادات میں قیاس کے اجراء کا تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ

ڈاکٹر زبیر طیب 63

6۔ صکوک سلم کی شرعی حیثیت اور اس کی شرائط

سرفراز اجمل 71

7۔ آیات الاحکام میں دلالۃ النص کی عصری معنویت

جاوید مصطفٰی 89

8۔ نصوصِ شرعیہ کے تناظر میں تکثیری سماج کو درپیش مسائل اور تدارک

عبدالرؤف صنوان 97

انگریزی مقالات

9. **Reforms in Hinduism: A Critique in the Shariah Perspective**
Dr. Obaidullah Fahad 01

10. **The Role of Dar-ul-Uloom Muhammadia Ghousia in Promoting Islamic Education**
Dr. Hafiz Abdul Majeed 41

11. **Use of Artificial Meat in the Context of Sharia Texts**
Rabia Iram 59

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

اللہ عزوجل کے بے انتہاء لطف وکرم کے بسبب شش ماہی تحقیقی مجلہ "الابصار" کادوسرا شمارہ (جولائی۔دسمبر 2022ء) قارئین کے پیشِ خدمت ہے۔ یہ اردو اور انگریزی زبانوں میں محققین کی کاوشوں پر مشتمل ہے۔ اس شمارہ میں آٹھ اردو اور تین انگریزی تحقیقی مقالات ماہرین کی آراء اور تجزیہ کے بعد شائع کیے گئے ہیں۔

تجارت انسانی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے اور شریعت کی واضح تعلیم ہے کہ تجارتی معاملات کسی بھی قسم کی دھوکہ دہی اور فریب سے پاک ہوں۔ اس سلسلے میں حدیثِ خلابہ نہایت اہم ہے جس میں خرید و فروخت کے وقت خریدار اور فروخت کنندہ کو اس بات کا پابند بنایا گیا ہے کہ معاملے میں کوئی دھوکہ، فریب اور جھوٹ شامل نہ ہو۔ اس حدیث کے مطالب اور معاصر اطلاقات پہلے مقالے میں زیرِ بحث لائے گئے ہیں۔

دوسرا مقالہ دورِ حاضر کے اہم اور سنگین مسئلے ٹرانس جینڈر ایکٹ سے متعلق ہے جس میں خواجہ سراء اور +LGBTQ کی اصطلاحات کے مابین فرق اور اس ایکٹ پر بحث کی گئی ہے اور اس کے مفاسد کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسلام طہارت و نظافت کا پرزور داعی اور شرعی حدود میں مناسب زیب وزینت اختیار کرنے کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ عصرِ حاضر میں زیب وزینت کی جدید تعبیرات کی موجودگی میں یہ ضرورت محسوس کی گئی کہ ان کا شرعی حدود و قیود کے تناظر میں جائزہ لیا جائے۔ تیسرا مقالہ اسی ضرورت کی تکمیل کرتا نظر آتا ہے۔ شرک کی فقہی تعبیرات اور عبادات میں قیاس کا اجراء فقہ کے اہم مسائل میں شامل ہیں جن پر چوتھے اور پانچویں مقالہ میں بحث کی گئی ہے۔ چھٹے مقالے میں اسلامی بینکنگ کے حوالے سے صکوک سلم کی شرعی حیثیت اور ان کی شرائط سے بحث کی گئی ہے۔ لفظ کی اپنے معنی پر دلالت کے واضح اور مبہم ہونے میں اور طرق دلالات میں فقہاء اور

متکلمین کے مناہج میں کچھ فرق پایا جاتا ہے۔ مگر مقصد دونوں مناہج کا استنباط احکام ہے۔ اسی تناظر میں ساتویں مقالے میں آیات الاحکام میں دلالۃ النص کی عصری معنویت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دنیا آج عملاً قومی ریاستوں میں منقسم ہے اور ان منقسم ریاستوں کو بین الاقوامی معاہدوں نے منظم کر رکھا ہے۔ ان معاہدوں کی موجودگی میں ریاستوں کا اپنا وجود بھی قائم ہے اور وہ عملاً ایک عالمی ریاست کی شکل بھی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ ایک مسلم ریاست کے غیر مسلم ریاست کے ساتھ تعلقات اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ اس گلوبل ولیج میں مسلم اور غیر مسلم کا اختلاط ماضی کی نسبت بہت بڑھ چکا ہے۔ لسانی، مذہبی، سیاسی اور ثقافتی عصبیتوں کی کمزوری کے نتیجے میں اقلیت و اکثریت کے قدیم تصورات میں بہت بڑا تغیر آ چکا ہے۔ رسم و رواج، شادی بیاہ اور رہن سہن کے طریقوں میں تعامل کی صورتیں بہت بڑھ چکی ہیں۔ اس حوالے سے آٹھویں مقالے میں مقالہ نگار نے تکثیری سماج میں درپیش مسائل کا نصوص شرعیہ کے تناظر میں حل پیش کیا ہے۔

پہلے انگریزی مقالے میں مقالہ نگار نے ہندومت میں اصلاحات پر شرعی نقطہ نظر سے نقد کیا ہے جبکہ دوسرے مقالے میں علومِ اسلامیہ کے فروغ کے سلسلے میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے کردار اور مساعی کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تیسرے مقالے میں مصنوعی گوشت کے استعمال کے حوالے سے شرعی نصوص کے پس منظر میں اس کا حکم بیان کیا گیا ہے۔

امید واثق ہے کہ مجلہ قارئین کے معیار پر پورا اترے گا۔ اس کوشش میں ہر کامیابی اور خوبی اللہ رب العزت کے فضل و کرم کی بدولت ہے تاہم بشری تقاضوں کے پیشِ نظر کسی سقم کا رہ جانا عین ممکن ہے۔ کسی بھی سقم کی نشاندہی اور آپ کی وقیع تجاویز آئندہ شمارے کی ترتیب و تہذیب کے لیے چراغِ راہ کا کام دیں گی۔ آپ کی قابل قدر آراء کا انتظار رہے گا۔ وماتوفیقی الا باللہ

مدیر